

8375- کرسمس کے موقع پر غریب خاندانوں کے لیے تحفے تحائف خریدنے کے لیے چندہ جمع کرنا

سوال

میرے سکول میں عید میلاد کے رسم و رواج پائے جاتے ہیں اور ہر برس ایک کلاس کے ذمہ ہوتا ہے کہ وہ چندہ جمع کر کے کسی غریب خاندان کے لیے عید میلاد کے لیے تحائف خریدے، لیکن میں نے اس سے انکار کر دیا ہے کیونکہ جب کسی خاندان کو یہ تحائف دیے جاتے ہیں تو وہ یہ دعا کرتے ہیں "اللہ تعالیٰ عیسائیوں کو برکت سے نوازے" تو کیا میرا فعل صحیح ہے؟

پسندیدہ جواب

ظاہر یہ ہوتا ہے کہ آپ کی مراد عیسیٰ علیہ السلام کی عید میلاد ہے اور نصاریٰ اس کی بہت تعظیم کرتے ہوئے اسے ایک دینی تہوار مناتے ہیں، اور یہ بھی ان کے دینی تہواروں میں سے ایک تہوار ہے، اور مسلمانوں کا کفار کی عیدوں اور تہواروں میں خوشی و فرحت اور سرور منانا اور ان تہواروں کی تعظیم کرنا اور تحفے تحائف پیش کرنا کفار سے تشابہ و مشابہت ہے۔

اس کے بارے میں نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جو کوئی بھی کسی قوم سے مشابہت اختیار کرے وہ اسی قوم میں سے ہے)۔

لہذا مسلمانوں پر واجب ہے کہ وہ اس تشابہ سے احتراز کرتے ہوئے بچیں اور دور رہیں اور یہود و نصاریٰ کے تہوار منکران کی مشابہت اختیار نہ کریں اور اسی طرح ان کی عادت و تقالید اور رسم و رواج بھی اختیار نہ کریں، آپ نے عید میلاد کی مناسبت سے فقیر اور محتاج خاندان کے لیے چندہ جمع کرنے کا انکار کر کے اچھا اور بہتر اقدام کیا ہے۔

لہذا آپ اپنے راہ اور طریقہ پر قائم رہیں، اور اپنے بھائیوں کو بھی یہ نصیحت کرنے کے ساتھ انہیں یہ بتائیں کہ ایسا عمل کرنا جائز نہیں کیونکہ ہم مسلمان ہیں اور ہمارے دین میں دو عیدوں عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے علاوہ کوئی اور عید نہیں ہے، اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ہمیں ان دو عیدوں کے ساتھ کفار کی عیدوں اور تہواروں سے مستغنی کر دیا ہے۔ انتہی۔

کتبہ: الشیخ عبدالرحمن البراک۔

اور ہم مسلمان جب صدقہ و خیرات کرنا چاہیں تو ہم حقیقی مستحق لوگوں کو تلاش کر کے ان پر خرچ کرتے ہیں، اور اس کے لیے ہم کفار کے تہواروں اور عیدوں کے دن کو اختیار نہیں کرتے، بلکہ جب بھی اس کی ضرورت ہو اور عظیم خیر و بھلائی کے ایام مثلاً رمضان المبارک اور ذی الحجہ کے پہلے دس ایام اور ان کے علاوہ خیر و بھلائی کے ایام ہوں ہم صدقہ و خیرات کرتے ہیں، کیونکہ ان ایام میں اجر و ثواب دوگنا کر دیا جاتا ہے۔

اور اسی طرح منگی و تکلیف کے وقت بھی صدقہ و خیرات کیا جاتا ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا بھی فرمان ہے :

﴿مَوَاسٍ مِنْهُ يَوْمُ نَحْمِيهِ كَمَا نَحْمِيهِ﴾، کسی گردن (غلام) کو آزاد کرنا، یا بھوک والے دن کھانا کھلانا، کسی رشتہ دار یتیم کو یا غاکسار مسکین کو، پھر ان لوگوں میں سے ہو جاتا جو ایمان لاتے اور ایک دوسرے کو صبر اور رحم کرنے کی وصیت کرتے ہیں، یہی لوگ ہیں دائیں بازو والے (خوش بختی والے) ﴿البقرة (11-18)﴾۔

اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے۔

واللہ اعلم.